84945 ـ بنك ملازم انجنئر كا رشتہ قبول كرنا

سوال

میرے لیے ایک شخص انجنئر کا رشتہ آیا ہے جو ایک بنک میں ہاؤسنگ انجنئر ڈپارٹمنٹ میں ملازم ہے اور یہ بنک فلیٹ اور عمارتیں تعمیر کرنے کے لیے مخصوص ہے، کیا میں یہ رشتہ قبول کرلوں یا اس رشتہ سے انکار کردوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کو ایک نیک و صالح اور صراط مستقیم پر چلنے والا خاوند اختیار کرنا چاہیے، جو اس کے متعلق اللہ کا تقوی اور ڈر رکھنے والا ہو اسے اور اس کی اولاد کو حلال کمائی کھلائے اور حرام سے بچا کر رکھے.

اس لیے ہم آپ کے مشکور ہیں کہ آپ نے اس معاملہ کو اہمیت دی اور ہم یہ کہینگے:

اگر تو وہ بنک جس میں یہ شخص ملازمت کرتا ہے سودی کاروبار کرتا ہے، اور سود پر فلیٹ اور عمارتیں فروخت کرتا ہے تو اس میں ملازمت کرنی جائز نہیں، اور اس بنک کے پراجیکٹ میں کسی بھی طریقہ سے تعاون کرنا جائز نہیں ہے.

اور اسی طرح معصیت و نافرمانی کے لیے فلیٹ یا عمارت و جگہ تعمیر کرنی بھی جائز نہیں، یا قمار بازی کے ہال اور اڈے یا سودی بنک وغیرہ کی تعمیر اور باطل قسم کے آلت لہو اور موسیقی کی جگہ اور اڈے بھی جائز نہیں ہیں.

اس بنا پر اس مسئلہ میں رشتہ بھی اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے قبول کیا جائے یا اسے رد کیا جائے تو بھی اسی کو مدنظر رکھنا ہو گا، چنانچہ اگر تو اس کا کام مباح ہو اور اس شخص کا دین اور اخلاق بھی پسند ہو تو آپ اس رشتہ کو قبول کر لیں لیکن اگر اس کا کام حرام ہے، یا پھر اس شخص کا دین اور اخلاق پسند نہیں تو آپ اس رشتہ کو قبول مت کریں، کیونکہ اس سے شادی کرنے میں آپ اور آپ کی اولاد پر بہت زیادہ نقصانات ہونگے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح اختیار کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .